رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru
RANCHI/PATNA(DAAK) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6071 ایثار •فرض شناسی •حب الوطنی «یعنی مکمل سچ» جمعہ 1445/ 21، ذی الحجہ 6071 :شمارہ نمبر 17:سال Friday 28 June 2024

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا خطاب

حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی، عام بجٹ مستقبل رخی، متعدد تاریخی اقدامات پر مشتمل ہوگا

نئی دہلی(یو این آئی)

18ویں لوک سبھا کے پہلے پارلیمانی اجلاس کے چوتھے دن صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کا خطاب ہوا۔ 50 منٹ کے خطاب میں صدر جمہوریہ نے ہر مسئلہ پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک کرنے والوں کو سخت سزا دلائی جائے گی۔ انہوں نے فوج کو خودمختار بنانے کی تیاریاں بھی بتائیں۔ نارتھ ایسٹ میں امن کیلئے سرکار کی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ صدر نے کہا کہ آئندہ بجٹ اجلاس میں بڑے فیصلے لئے جائیں گے۔ انہوں نے ایمرجنسی کو آئین پر سیدھا حملہ بتایا، یہ بھی کہا کہ ملک نے اس حملے سے باہر نکل کر دکھایا۔ انہوں نے خواتین، نوجوانوں، کسانوں، غریبوں کے بارے میں بات کی۔ صدر نے الیکشن کمیشن کی تعریف کی، وہیں جی ایس ٹی کو ہندوستانی معیشت کی اصلاح میں سنگ میل قرار دیا۔

صدر جمہوریہ نے کہا ہے کہ حکومت سماجی ترقی کے منصوبوں کو مربوط کر رہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ محترمہ مرمو آج پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت غریبوں کے لیے کام کر رہی ہے اور ان کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ ان کے طرز زندگی میں تبدیلیاں لا رہی ہے۔ غریبوں کو مفت راشن اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ حکومت قدرتی کاشتکاری کو فروغ دے رہی ہے اور توانائی کے تحفظ کے لیے گرین انرجی کے شعبے میں آگے بڑھ رہی ہے۔ حکومت جدید معیارات کو بڑھا رہی ہے تاکہ ہندوستان ترقی یافتہ ممالک کا مقابلہ کر سکے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے سڑکیں تیز رفتاری سے تعمیر کی جا رہی ہیں۔ حکومت شمال مشرقی ریاستوں میں ترقیاتی کاموں کو تیزی سے آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ وہاں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو بڑھایا جا رہا ہے اور امن برقرار رکھنے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈرونز کو فروغ دیا جا رہا ہے اور ڈرون پائلٹس کے شعبے میں خواتین کو خصوصی تربیت دی جا رہی ہے۔ خواتین کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے کہ وہ ترقی میں مساوی شراکت دار بنیں اور اس عمل میں ہر شعبے میں قائدانہ کردار ادا کریں۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ حکومت سب کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس بات پر توجہ دی جا رہی ہے کہ کوئی بھی ترقیاتی عمل سے محروم نہ رہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب تک حکومت 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے باہر نکال چکی ہے۔

صدر دروپدی مرمو نے نئی این ڈی اے حکومت کا پہلا عام بجٹ مستقبل رخی ہونے اور اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد تاریخی اقدامات کیے جائیں گے جو ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا،' اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے عزم سے ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، ہندوستان 11ویں نمبر سے بڑھ کر 5ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی وباء اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفاد میں کی گئی اصلاحات اور فیصلوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ آج ہندوستان عالمی ترقی میں 15 فیصد کا شراکت دار ہے۔ میری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔' انہوں نے کہا کہ چھ دہائیوں کے بعد ملک میں مکمل اکثریت والی مستحکم حکومت قائم ہوئی۔ عوام نے تیسری بار اس حکومت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ عوام جانتے ہیں کہ ان کی خواہشات صرف یہی حکومت پوری کر سکتی ہے۔ اٹھارویں لوک سبھا کئی لحاظ سے تاریخی لوک سبھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت اپنی مدت کا پہلا بجٹ آئندہ اجلاس میں پیش کرنے جا رہی ہے۔ یہ بجٹ حکومت کی دوررس پالیسیوں اور مستقبل کی سوچ کا موثر دستاویز ثابت ہوگا۔ اس بجٹ میں بڑے اقتصادی اور سماجی فیصلوں کے ساتھ ہی متعدد تاریخی اقدامات بھی دیکھنے کو ملیں گے۔

ایمرجنسی آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ: مرمو

نئی دہلی (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منصفانہ ہونے اور جمہوریت کے لیے خطرہ جیسے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو عوامی شعور کا حصہ سمجھتی ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔ آج 27 جون ہے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سب سے بڑا اور سیاہ باب تھا۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا کیونکہ جمہوریہ کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ محترمہ مرمو آئینی عہدہ پر فائز تیسری شخصیت ہیں جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریت پر ایک بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے بھی عوامی فورمز میں 1975 کی ایمرجنسی کو ایک بڑا آئینی بحران قرار دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز حکمرانی کا ذریعہ نہیں سمجھتی بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم دستور کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر کے خطاب کے دوران منی پور، این ای ای ٹی امتحان پر اپوزیشن ارکان نے شور مچایا

نئی دہلی (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرنے کے لیے کھڑی ہوئیں تو اراکین پارلیمنٹ نے میزیں تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا، لیکن منی پور کی صورتحال پر ان کے خطاب کے دوران اپوزیشن نے ہلکا شور مچایا۔ این ای ای ٹی کے امتحانات میں دھاندلی کا معاملہ بھی اٹھایا۔ اٹھارویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد دونوں ایوانوں کا یہ پہلا مشترکہ اجلاس تھا جس کا اہتمام نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے لوک سبھا چیمبر میں کیا گیا تھا۔ صدر کو نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ، وزیراعظم نریندر مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رججو نے ان کو کرسی تک لے گئے۔ پارلیمنٹ کا ایک ملازم صدر کے آگے سینگول لے کر چل رہا تھا۔ صدر جمہوریہ اپنا خطاب شروع کرنے سے پہلے ان کے سامنے لوک سبھا کے ملازمین کے بیٹھنے کی جگہ پر سینگول لگایا گیا۔ محترمہ مرمو نے 11.03 بجے اپنا خطاب شروع کیا۔ کریم رنگ کی ساڑھی پہنے محترمہ مرمو نے جب اپنے خطاب کے دوران مودی حکومت کے تیسری بار اقتدار سنبھالنے کا ذکر کیا تو حکمراں پارٹی کے ارکان نے میز پر ہاتھ تھپتھپا کر خوشی کا اظہار کیا۔ صدر جب بھی مودی حکومت کی کامیابیوں کا تذکرہ کرتی تھیں تو حکمراں جماعت کے ارکان بشمول وزیراعظم نریندر مودی میز تھپتھپا کر خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ جب محترمہ مرمو نے شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی پر بحث کی تو اپوزیشن ارکان نے 'منی پور منی پور' کا نعرہ لگایا۔ جب صدر نے زرعی شعبے کی ترقی کے لیے مودی حکومت کی کوششوں کی تذکرہ کیا تو اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے کہا کہ فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت کے لیے قانون بنایا جانا چاہیے۔ اپوزیشن ارکان نے بھی شور مچایا جب محترمہ مرمو نے دفاعی شعبے میں کیے گئے کام کا ذکر کیا۔ جب صدر نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مودی حکومت کے کام کا ذکر کیا تو حزب اختلاف کے اراکین کی ایک بڑی تعداد نے 'نیٹ نیٹ' کے نعرے لگائے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کے دوران اپوزیشن ارکان رکاوٹیں ڈالتے رہے۔ جب صدر نے اپنے خطاب کے دوران 25 جون 1975 کو ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا ذکر کیا تو حکمراں جماعت کے ارکان نے شرم کرو، شرم کرو کے نعرے لگائے اور شور مچایا۔

مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری: مرمو

نئی دہلی (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش کے تحت جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کرکے افواہیں پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ "میں آپ سبھی اراکین کے ساتھ اپنی کچھ اور تشویشات بھی بتانا چاہتی ہوں۔ میں چاہوں گی کہ آپ سب ان موضوعات پر غور کریں اور ملک کو ٹھوس اور مثبت نتائج دیں۔" محترمہ مرمو نے کہا کہ "آج کے مواصلاتی انقلاب کے دور میں خلل ڈالنے والی طاقتیں جمہوریت کو کمزور کرنے اور سماج میں دراڑیں پیدا کرنے کی سازشیں کر رہی ہیں۔ یہ قوتیں ملک کے اندر موجود ہیں اور ملک سے باہر بھی کام کر رہی ہیں۔ وہ افواہیں پھیلانے، عوام کو گمراہ کرنے اور غلط معلومات پھیلانے کا سہارا لے رہے ہیں۔" صدر نے کہا کہ 'اس صورتحال کو بلا روک ٹوک جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ آج کے دور میں ٹیکنالوجی روز بروز ترقی کرتی جا رہی ہے۔

مختصر خبریں

خانہ کعبہ کی چابی نئے کلید بردار کے حوالے

مکہ مکرمہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں خانہ کعبہ کے کلید بردار (سادن) شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی کے دنیا سے پردہ کر جانے کے بعد یہ ذمہ داری شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی کو سونپ دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فتح مکہ کے بعد اب تک کلید برداروں میں شیخ عبدالوہاب الشیبی کا 78واں نمبر ہے، جنہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ کے 77ویں کلید بردار شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی گزشتہ دنوں 80 برس کی عمر میں فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئے تھے، جنہیں مکہ کے معروف قبرستان معلیٰ میں سپرد خاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ 'سادن' نام اس شخص کیلئے مخصوص ہے، جس کے پاس کعبہ شریف کی چابی ہوتی ہے۔ کعبہ کے قفل کو کھولنا، بند کرنا اور اندرونی و بیرونی صفائی، غلاف کعبہ کی تبدیلی و دیگر امور بھی 'سادن' یعنی کلید بردار کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ فتح مکہ کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو شیبہ کو چابی سونپی اور انہیں یہ ذمہ داری عطا کی تھی، اس وقت سے اب تک کلید برداری کی ذمہ داری آل شیبہ انجام دے رہے ہیں۔

ایمس میں داخل اڈوانی کی حالت مستحکم

نئی دہلی (یو این آئی) پیشاب میں انفیکشن کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کو یہاں کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ انہیں پیشاب کی نالی میں انفیکشن کی وجہ سے بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لایا گیا تھا۔ ان کی حالت مستحکم ہے اور انہیں ڈاکٹروں کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ مسٹر اڈوانی فی الحال ایمس کے جیریاٹرکس ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹروں کی نگرانی میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 96 سالہ اڈوانی کو عمر سے متعلق مسائل کا سامنا ہے اور عام طور پر ڈاکٹران کا گھر پر ہی معائنہ کرتے ہیں، لیکن بدھ کی رات انہوں نے یورین انفیکشن کی شکایت کی، جس کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

سارن میں گاؤں والوں نے 2 افراد کو مارا پیٹا اور یرغمال بنایا

چھپرا، (ایس این بی) سارن ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں گاؤں والوں نے دو لوگوں کی پٹائی کر کے انہیں یرغمال بنالیا، تاہم پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انہیں آزاد کرالیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کچھ دن قبل متھوالیا گاؤں کے رہنے والے رام ایودھیا پرساد یادو اور سنیل یادو کا قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک کو گرفتار کرلیا تھا جبکہ ایک ملزم وجے رائے گھر سے فرار ہوگیا تھا۔ جیسے ہی وجے رائے کی بیوی اپنے بھائی اشوک رائے اور اس کے دوست محمد عرفان کے ساتھ مفصل تھانہ میں اپنے سسرال پہنچی کہ اچانک 35 سے 40 گاؤں والے اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے رائے اور محمد عرفان کو گھیر کر لاٹھیوں سے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد گاؤں والوں نے ان کے دونوں ہاتھ پاؤں باندھ کر ایک گھر میں بند کر دیا۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ میں تحقیقات تیز ◘ سی بی آئی پہنچی ہزاری باغ

اویس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ ◘ کوریئر کمپنی کے دفتر میں لٹکا ملا تالا ◘ ملزم چنٹو اور مکیش کمار 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر

پٹنہ / نئی دہلی، (ایجنسیاں)

پٹنہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ملزم بلدیو کمار عرف چنٹو اور مکیش کمار کو 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ بہار پولیس کی تحقیقات کے مطابق یہ چنٹو ہی تھا، جس نے پیپر کی فوٹو کاپیاں بنا کر 30 طلبا کو دی تھیں۔ اس کے علاوہ کرائے کے کمرے میں سوالات کے جوابات بھی یاد کرائے تھے۔ وہیں کولکاتہ میں نیٹ یو جی امتحان کی میرٹ لسٹ میں پیسوں کے عوض امیدوار کا نام شامل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم نے میرٹ لسٹ میں نام شامل کرنے اور کالج میں میڈیکل سیٹ دلانے کیلئے طالب علم کے والدین سے 5 سے 12 لاکھ روپے تک کی رقم وصول کی ہے۔ مغربی بنگال پولیس نے ملزم کو 25 جون کو دیر رات گرفتار کیا تھا۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی کی جانچ جاری ہے۔ بہار ای او یو کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں سوال ناموں کے باکس کی دیکھ بھال اور سیونگ میں لاپروائی کی گئی ہے۔ سوال ناموں کو این ٹی اے نے اپنے عہدیدار کی موجودگی میں 3 مئی کو دہلی سے رانچی بھیجے تھے۔ رانچی ہوائی اڈے پر این ٹی اے کے ملازم نے سوال ناموں والے باکس کو کوریئر کمپنی کے حوالے کر دیا۔ یہاں سے ان ڈبوں کو کمپنی کے ٹرک میں کوریئر آفس لے جایا گیا۔ ٹرک سے اتارے گئے ان ڈبوں کو کمپنی کے دفتر کے باہر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد ان سوال ناموں پر مشتمل باکس کو ای رکشہ کے ذریعہ ایس بی آئی برانچ میں بھیجا گیا۔ اس دوران ڈبے کی حفاظت کیلئے کسی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ اب شبہ یہ ہے کہ کوریئر کمپنی کے دفتر سے بینک جاتے ہوئے راستے میں ان ڈبوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ بہار ای او یو کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اویس اسکول کے پرنسپل، آبزرور اور سینٹر انچارج کا پیپر لیک کرانے میں کردار ہوسکتا ہے، کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل باکس اسکول پہنچے تو وہ خود بخود نہیں کھلے اور جس بیگ میں باکس تھا وہ بھی نیچے سے پھٹ گیا تھا۔ اس کے بعد باکس کو کھولنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ لیک کر دیا گیا۔

NEET
ONAL ELIGIBILITY CUM ENTRANCE TEST

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑ لی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کر رہی ہیں اور ہر مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ ای او یو اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پوری طرح سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم تو ہزاری باغ میں 3 مقامات پر تفتیش کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کا عمل بھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اویس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان الحق موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ سی بی آئی کی 3 رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً پیپر لیک کے بارے میں سوال کیے۔ اس درمیان سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ کسی ایک مشتبہ شخص کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری ہوسکتی ہے۔ حالانکہ 3 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے اور انہی کے ارد گرد سی بی آئی کی تفتیش گھوم رہی ہے۔ کوریئر کمپنی، ایس بی آئی اور پیپر کرانے والا اسکول اویس شبہات کے گھیرے میں ہے۔ سی بی آئی نے کوریئر کمپنی، بینک اسٹاف اور اسکول کے پرنسپل تینوں سے ہی پوچھ گچھ کر لی ہے اور کچھ شبہات بھی سامنے آئے ہیں۔ دراصل بہار کی راجدھانی پٹنہ میں جو جلا ہوا سوال نامہ ملا تھا، اس میں موجود بک لیٹ نمبر 6136488 ہزاری باغ کے اویس اسکول کو ہی الاٹ کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسکول کے پرنسپل سے کئی طرح کے سوالات پوچھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی سی بی آئی کی جانچ ٹیم نے دوسرے اسپاٹ ایس بی آئی میں پوچھ گچھ کی جہاں نیٹ پیپرس رکھے گئے تھے۔ اس کے علاوہ تیسرا اسپاٹ ہزاری باغ کی پرائیویٹ کوریئر کمپنی ہے جہاں 3 مئی کو رانچی سے نیٹ پیپر آئے تھے۔ یہیں سے ای رکشہ کے ذریعہ ایس بی آئی بینک پہنچے تھے۔ ای او یو جب جانچ کرتے ہوئے ہزاری باغ آئی تھی تو وہ بھی ان تینوں مقامات پر گئی تھی اور پرنسپل کے بیان بھی خاص طور سے درج کیے گئے تھے۔

سی بی آئی ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ سی بی آئی نے بلیوڈارٹ کوریئر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ کر لی ہے۔ لیکن کوریئر کمپنی کے ملازمین سی بی آئی کے سوالوں کا جواب نہیں دے پا رہے ہیں۔ سی بی آئی کوریئر کمپنی کے جواب سے مطمئن نہیں ہے۔ بلیوڈارٹ کوریئر کمپنی کے دفتر پر سی بی آئی نے چھاپہ ماری کی تھی، لیکن چھاپہ کے بعد سے بلیوڈارٹ کوریئر دفتر میں تالا بند ہے۔ آج کوریئر کمپنی کا دفتر نہیں کھلا۔ یہاں شبہات کے دائرے میں آنے والا ہر شخص سی بی آئی کے رڈار پر ہے۔

'کون راہل؟، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے'

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا وزیراعظم مودی پر سخت حملہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے آغاز سے ہی اپوزیشن کے تیور سخت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ سختی لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے نامزدگی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہوئے اسپیکر اوم برلا کو مبارکباد دینے تک میں دیکھی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں اب شیوسینا-یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تو ابھی ٹریلر ہے۔ شیوسینا-یو بی ٹی کے لیڈر نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں راہل گاندھی لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا سے ہاتھ ملا رہے ہیں اور پی ایم مودی راہل گاندھی کے پیچھے کھڑے ہیں۔ یہ تصویر شیئر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے لکھا ہے کہ 'ہاہاہا، کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا'۔ سنجے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ بی جے پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ٹی وی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا تھا 'کون راہل؟'۔ سنجے راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا-یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے تعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ 'ہم نے احتجاج نہیں کیا، روایت ہے کہ انتخابات نہیں ہونے چاہئیں، ہم نے یہ بھی دکھایا کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے رہیں گے اور ہیں۔ اوم برلا نے ایک جھٹکے میں 100 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو ملنا چاہیے۔ بات چیت ہو رہی ہے۔' راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنائے جانے پر سنجے راؤت نے سوشل میڈیا پر مزید ایک پوسٹ کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ 'ہمارے راہل گاندھی اب لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ہوں گے۔ شکریہ راہل جی! آپ نے اس آئینی عہدہ کو قبول کر کے ملک کی جمہوریت کی مضبوطی کیلئے ایک اور قدم بڑھایا ہے۔ ہم سب ایک ساتھ لڑیں گے اور جیتیں گے۔' خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا ہے کہ 'اب پی ایم مودی کو ایوان میں بیٹھنا پڑے گا۔ راہل گاندھی ایوان میں جمہوریت کے چوکیدار ہیں۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے سے ایوان کی کارروائی میں فرق آئے گا۔ اب حکومت کے رویے میں فرق پڑے گا۔ اب پی ایم مودی بار-بار ایوان چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ان کو بیٹھنا پڑے گا، کیونکہ راہل گاندھی بیٹھے رہیں گے۔ ہم نے پیغام دیا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن و اس کا لیڈر بہت مضبوط ہے۔' شیوسینا-یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے مزید کہا کہ 'یہ ایک علامتی لڑائی ہے، آج ایک روایت کی بھی پاسداری کی گئی ہے۔ انتخاب نہیں ہونے دیا گیا۔ لیکن اسی میں سے یہ پیغام دیا ہے کہ آپ کے سامنے ابھی لوک سبھا میں ایک مضبوط اپوزیشن اور اس کا مضبوط لیڈر بیٹھا ہے۔'

کجریوال کو سی بی آئی نے کیا گرفتار ◘ 3 دن کی تحویل میں ◘ اگلی سماعت 29 کو

نئی دہلی، (ایس این بی)

مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو ایکسائز پالیسی سے متعلق بدعنوانی کے ایک معاملے میں صبح عدالت سے گرفتار کرلیا۔ انہوں نے کجریوال سے پوچھ گچھ کیلئے عدالت سے 5 دن کی تحویل مانگی تھی۔ راؤز ایونیو کورٹ کے تعطیلاتی ایڈیشنل سیشن جج امیتابھ راوت نے کجریوال کو 3 دن کی سی بی آئی حراست میں بھیج دیا۔ انہیں اب 29 جون کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بدھ کو سماعت کے دوران کجریوال نے ذاتی طور پر عدالت میں موقف رکھا اور کہا کہ وہ اور منیش سسودیا سمیت آپ کے دیگر لیڈر، جنہیں اس معاملے میں پھنسایا گیا ہے، بے قصور ہیں۔ انہوں نے سی بی آئی کے اس دعوے کی بھی تردید کی کہ کجریوال نے سارا الزام منیش سسودیا پر لگایا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے کہ منیش سسودیا قصوروار ہیں۔ منیش سسودیا بے قصور ہیں، آپ بے قصور ہیں، میں بے قصور ہوں۔ ان کا سارا منصوبہ میڈیا میں ہمیں بدنام کرنا ہے۔ سی بی آئی کے ذرائع اور چالیں... ان کے تمام الزامات جھوٹے ہیں۔

کجریوال نے الزام لگایا کہ سی بی آئی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ میڈیا کی سرخیوں میں ہیرا پھیری کی جائے، تاکہ یہ دکھایا جا سکے کہ کجریوال نے سارا الزام سسودیا پر ڈال دیا ہے۔ جج نے بھی کجریوال سے اتفاق کیا اور کہا کہ کجریوال نے یہ نہیں بتایا کہ سی بی آئی ان پر کیا الزام لگا رہی ہے۔ جج نے زبانی کہا کہ میں نے آپ کا بیان پڑھ لیا ہے۔ آپ نے وہ نہیں کہا جو سی بی آئی نے (سسودیا پر) دعویٰ کیا ہے۔ اس سے پہلے کجریوال ایکسائز پالیسی معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں عدالتی حراست میں ہیں۔

ضمانت پر عبوری روک کے خلاف داخل درخواست سپریم کورٹ سے واپس لی

نئی دہلی، (ایس این بی)

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے سپریم کورٹ سے اپنی درخواست واپس لے لی، جس میں مبینہ ایکسائز گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ٹرائل کورٹ کے ضمانت کے حکم پر دہلی ہائی کورٹ کے عبوری روک کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی تعطیلاتی بنچ نے کجریوال کو اپنی عرضی واپس لینے کی اجازت دی۔ کجریوال کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ چونکہ ہائی کورٹ نے 25 جون کو تفصیلی حکم جاری کیا تھا، اس لیے وہ اب ٹھوس اپیل داخل کرنا چاہتے ہیں گے۔ سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ واقعات ہر روز نئی شکل اختیار کر رہے ہیں اور اب کجریوال کو سی بی آئی نے گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام متعلقہ معلومات کو ریکارڈ پر لانا چاہتے ہیں اور ہائی کورٹ کے 25 جون کے حکم کو چیلنج کرنے کیلئے ٹھوس اپیل دائر کرنا چاہتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے 25 جون کو دیے گئے اپنے حکم میں نچلی عدالت کے ضمانت کے حکم پر روک برقرار رکھی۔

لبنان میں کشیدگی، غزہ کی جنگ ختم ہونے پر رک جائے گی: حسام زکی

دمشق (یو این آئی)

حالیہ دنوں میں لبنانی حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہونے کے بعد خطرہ پیدا ہوگیا ہے کہ اسرائیلی فوج عرب اور عالمی انتباہات کے باوجود جنوبی لبنان میں وسیع آپریشن شروع کر دے گی۔ عرب لیگ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل حسام زکی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ لبنان میں جنگ غزہ کی جنگ ختم ہونے پر رک جائے گی۔ انہوں نے کہا ایسی غلطیوں سے گریز کیا جائے جو لبنان میں جنگ کو پھیلانے کا باعث بن جائیں۔ انہوں نے الحدث ٹی وی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں مزید کہا کہ صدارتی عہدہ لبنان میں ریاست کے وجود کو خطرے میں ڈال رہا اور اس بات کی تردید کر رہا ہے کہ اس بحران کو حل کرنے کے لیے عرب لیگ کی جانب سے کوئی پہل کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ آج لبنانیوں کو آپس میں سمجھوتہ اور اتفاق کرنا ہے۔ العربیہ کے مطابق حسام زکی نے مزید کہا کہ جنوبی لبنان میں جنگ کو روکنا اس کے بچوں اور املاک کھو دینے والے باشندوں کے لیے ایک ترجیح بن گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا بعض نے صدارتی عہدہ کو بنیادی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جنگ میں جانے کا فیصلہ اب دفاعی حکمت عملی کے مطابق قومی مذاکرات کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ عرب ممالک ایسی غلطیاں نہیں چاہتے جو جنگ کو وسعت دینے کا باعث بنیں اور معصوم لوگوں کو غلطیوں کی قیمت چکانی پڑے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ فلسطینی دھڑوں کے رہنماؤں کو کسی دوسرے ملک منتقل کرنے کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل حماس تحریک کے ہیڈکوارٹرز کو قطر سے استنبول، عراق یا کسی اور جگہ منتقل کرنے کے امکان کے بارے میں اطلاعات سامنے آئی تھیں۔ فلسطینیوں کے اعلیٰ مفاد کے بارے میں حسام زکی نے کہا کہ اسی مفاد کو کسی بھی فلسطینی تنظیم کی طرف سے کیے جانے والے کسی بھی فیصلے پر حاوی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی جنگ کو روکنے کی خواہش کے بارے میں عربوں کو سخت شکوک وشبہات ہیں۔ یہ بات لبنان کے ساتھ شمالی محاذ پر وسیع حملہ کرنے کی اسرائیلی دھمکیوں کے دوران سامنے کی گئی ہے۔ اُدھر امریکہ نے خبردار کیا تھا کہ وہ اس تناظر میں کسی بھی اسرائیلی منصوبے کو آخرکار روک نہیں سکے گا۔ واضح رہے سات اکتوبر کو غزہ میں جنگ شروع ہونے کے اگلے روز سے ہی اسرائیل اور لبنان کی حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔ اسرائیلی حملوں سے لبنان میں 479 افراد ہلاک ہو چکے جن میں حزب اللہ کے 313 اور 93 عام شہری شامل ہیں۔

اے پی میں سڑک حادثہ۔3 افراد ہلاک

حیدرآباد (یواین آئی) آندھرا پردیش کے ضلع پلناڈو میں پیش آئے سڑک حادثہ میں تین افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ ضلع کے اندوگولوکوتہ پالم دیہات کے حدود میں کل شب اُس وقت پیش آیا جب کار چلانے والے نے اس کا توازن کھودیا اور یہ کار رارنگ روٹ پر درخت سے ٹکرا گئی۔ یہ کار بیلاری سے گنٹور جا رہی تھی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔